دین کا ظہور اور غلبہ... ایک خوبصورت استشہاد

یہ وجہ ہے کہ ہر دو عبادت (قبول ہونے والی عبادت مسلمانوں کی، اور ردّ ہونے والی عبادت یہود و نصاریٰ کی) کے مابین فرق کروا دینا شارع کا ایک بڑا مقصد ہے۔ (یہاں امام صاحبؒ احادیث سے اس کے بے شمار شواہد ذکر کرتے ہوئے، ایک جگہ لکھتے ہیں:) اب ذرا سنن ابو داود کی ایک حدیث ہی دیکھ لو:

عن أبی هريرة رضی الله عنه، عن النبیﷺ، قال:

لَا يَزَالُ الدِّيْنُ ظَاهِراً مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ، لأنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارىٰ يُؤَخِّرُوْنَ. (سنن أبي داود عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم رقم 2353، مسند أحمد رقم 9810، صحيح ابن حبان رقم 3503، السنن الكبرى للبيهقي رقم 8119، مستدرك الحاكم 1573)

دین اسلام چھایا رہے گا جب تک لوگ اِفطار میں جلدی کریں گے؛ کیونکہ یہود اور نصاریٰ اِفطار کو مؤخر کرتے ہیں۔

یہاں نبی ﷺ کے الفاظ پر غور فرماؤ: **لَا يَزَالُ الدِّيْنُ ظَاهِراً** مراد یہ کہ دین کا غلبہ اور ظہور کافر ملتوں کی مخالفت میں مضمر ہے۔ اور جبکہ ہم جانتے ہیں دینِ خداوندی کو جملہ ادیان پر ظہور و غلبہ دلوانا (لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ) رسولوں کی بعثت کی ایک باقاعدہ غایت ہے۔ لہٰذا کفار کے شعائر کے خلاف چلنا آپ اپنی ذات میں دین کو ظاہر و غالب کرنے کا معنیٰ رکھے گا اور بعثتِ نبوی کے اہم ترین مقاصد میں شمار ہو گا۔

(کتاب کا صفحہ 186، 187)